سوال

(80) بوقت ذبح گردن الگ ہوجائے تو ذبیحہ حلال ہوگا یا حرام ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بوقت ذبح گردن الگ ہوجائے تو ذبیحہ حلال ہوگا یا حرام ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عمداً اس طرح زبح نہیں کرنا چاہیے ۔ اگر تیز چھری سے اتفاقیہ ایسا ہوجائے تو جانور حرام نہیں ہوتا کیونکہ حرام ہونے کی کوئی دلیل نہیں ۔ جب اللہ کا نام لیا گیا اور خون جاری ہوگیا اور رگیں کٹ گئیں ۔ جن سے خون حرام نکل گیا تو جانور حلال ہے ۔ قرآن مجید میں حکم ہے ۔

فَكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ

یعنی جس جانور کے ذبح پر اللہ کا نام لیا گیا ہو اس کو کھا لو ۔ جو شخص حرام کہتا ہے ۔ اس سے دلیل طلب کرو ۔ (کتبہ ۔ عبدالقادر الحصاری غفرلہ الباری)

(الجواب صحیح ابو محمد عبدالستار دہلوی (فتاوی ستاریہ جلد4ص 157)

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد13ص190

محدث فتویٰ